الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ26 اپریل 2022اسلام آباد

الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے جو مکمل غیر جانبداری کے ساتھ اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں سر انجام دے رہا ہے۔ اور ملک کے بہترین مفاد میں اور بغیر کسی دباو یا ترغیب کے آئندہ بھی ایسا کرتا رہے گا۔ قومی اسمبلی کے 20 ممبران کے خلاف سپیکر نیشنل اسمبلی نے آرٹیکل 63(A) کے تحت Declarationsمورخہ 14اپریل 2022کو چیف الیکشن کمشنر کو بھجوائے ۔ جن پر الیکشن کمیشن میں سماعت مورخہ 28 اپریل کو ہو گی۔ صوبائی اسمبلی کے 26 ممبران کے خلاف اسپیکر پنجاب اسمبلی نے آرٹیکل 63(A) کے تحت Declarationsمورخہ20 اپریل 2022 کو چیف الیکشن کمشنر کو بھجوائے ۔ ان تمام ممبران کو مورخہ 6 مئی 2022 کے لئے نوٹسز جاری کر دیے گئے ہیں۔ مزیدبراں متعلقہ سیاسی پارٹی کو بھی نوٹس مذکورہ بالا تاریخوں کے لئے نوٹس جاری کئے گئے ہیں ۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ آرٹیکل 63 (A) کے تحت الیکشن کمیشن Declarationsموصول ہونے کے 30دن کے اندر ان پر فیصلہ کرنے کا مجاز ہے ۔

فارن فنڈنگ کیس کی سماعت میں تاخیر کے حوالے سے بعض حلقوں سے جو غیر ذمہ دارانہ بیان دیئے جا رہے ہیں ان کی سختی سے تردید کی جاتی ہے ۔ الیکشن کمیشن میں PTI, PPPP, PPP اور PMLNکے فارن فنڈنگ سے متعلق جو درخواستیں موصول ہوئیں ان پر سکروٹنی کمیٹی اپنا کام کر رہی ہے ۔ سکروٹنی کمیٹی نے PTIسے متعلق فنڈنگ کیس کی رپورٹ دسمبر ۲۰۲۱ میں الیکشن کمیشن کو جمع کروائی جس کو الیکشن کمیشن کے سامنے باقاعدہ سماعت کے لئے مقرر کیا گیا جو کہ اب اختتامی مراحل میں ہے ۔ اورجواب دہندہ کے فائنل (Arguments) جاری ہیں ۔ کمیشن نے 29,28,27 اپریل 2022کو PTIکے وکیل کے فائنل دلائل کے لئے سماعت مقررکی ہے۔ اسی طرح PPP, PPPP اور PMLNکے کیسز پر کاروائی کے لئے سکروٹنی کمیٹی نے 9 مئی 2022 کی تاریخ مقرر کی ہے اور پارٹیوں سے ضروری ریکارڈ طلب کیا گیا ہے ۔ اس ضمن میں الیکشن کمیشن نے 28 اپریل 2022 کو چیر مین سکروٹنی کمیٹی سے مزکورہ بالا کیسز کی کاروائی سے متعلق رپورٹ طلب کی ہے ۔ تمام فارن فنڈنگ کیسوں کی سماعت اور کاروائی میں تاخیر پارٹیوں کی طرف سے مختلف وجوہات کی بنا ء پر التوا, کی وجہ سےہوتی رہی ہے ۔

مزید عامر محمود کیانی صاحب نے مورخہ20 جنوری 2020کو الیکشن کمیشن میں 101 سیاسی جماعتوں بشمول PTIکی سال 2014 سے سال 2018 تک اکاونٹس کی سکروٹنی کے لئے درخواست جمع کروائی ۔ جس پر کمیشن نے اپنے طور پر تمام پارٹیوں کے

اکاونٹس کی سکروٹنی کے بعد 18 سیاسی پارٹیوں کو مورخہ 03 فروری 2020 کو نوٹس جاری کر کے 18 فروری 2020 کو باقاعدہ سماعت کے لئے مقرر کیا ۔ اس کیس میں بھی سیاسی پارٹیاں تاخیری حربے استعمال کر رہی ہیں۔ جن سیاسی پارٹیوں نے جوابات جمع نہیں کروائے اور نہ ہی کمیشن کے سامنے پیش ہوئیں ان کے خلاف یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جا چکی ہے ۔ اس کیس کو بھی الیکشن کمیشن نے آخری سماعت کے لئے مقرر کر دیا ہے واضح رہے کے الیکشن کمیشن بلا امتیاز تمام پارٹیوں کے کیسز سے متعلق کاروائی عمل میں لا رہا ہے ۔

مزید برآں الیکشن کمیشن کو Ministry of Planning Development and special initiatives (پاکستان بیورو آ ف سٹیٹکس) سے 18اپریل 2022 کا جاری شدہ ایک لیٹر ملا ہے جس کے تحت ملک بھر میں 7thپاپولیشن اور ہاوسنگ Census یکم اگست 2022 سے شروع ہوگا اور اس کے رزلٹ الیکشن کمیشن کو 31 دسمبر 2022 کو مہیا کئے جائینگے ۔

اگر ایسا ہے تو الیکشن کمیشن آج کل 2017کی بنیاد پر جو مردم شماری کر رہا ہے وہ (Irrelevant) ہو جائے گی اور الیکشن کمیشن آئین کے تحت اس کا پابند ہوگا کہ وہ یکم جنوری 2023سے نئی حلقہ بندیاں شروع کرے جس کے لئے کم ازکم چار مہینے کا عرصہ درکار ہے ۔ اسی طرح انتخابی فہرستوں پر دوبارہ نظر ثانی درکار ہوگی کیونکہ نئی مردم شماری کے دوران شماریاتی بلاک کوڈوں میں اضافہ اور ان کی حدود میں ردوبدل کیا جاتا ہے ۔